

## دعا: مقبول اوقات

### رات میں دعا کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ . وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

(ذاریات: ۱۷-۱۸)

اور وہ رات میں بہت ہی کم سویا کرتے تھے، اور رات میں استغفار کیا کرتے تھے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ

إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِبَ لَهُ

مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات جب ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمانی دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور کہتا ہے کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اسے قبول کروں کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسے دوں کون ہے جو مجھ سے استغفار کرے تو میں اس کی مغفرت کروں۔

(احمد، بخاری: الجمعۃ: ۱۱۴۵، مسلم صلاۃ المسافرین: ۷۵۸: ابو ہریرہ)

### دعا، اذان اور اقامت کے درمیان کی جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ

فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ

رات کے آخری حصہ میں بندہ اپنے رب سے زیادہ قریب ہوتا ہے اگر تم اس بات کی طاقت رکھو کہ تم ہی ان لوگوں میں سے ہو جاؤ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔

(ترمذی، نسائی، حاکم، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۱۷۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الدُّعَاءُ لَا يَرُدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

(احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۴۰۸)

اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔

## نماز میں دعاء

### دعاء افتتاح کے وقت تکبیر تحریمہ کے بعد دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ إِسْكَاتَةً

قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ هُنِيَّةٌ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ  
قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ  
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اللہ کے رسول ﷺ تکبیر اور قرات کے درمیان چپ رہا کرتے تھے کہتے ہیں میں خیال کرتا ہوں کہ انھوں نے ”کچھ دیر“ بھی کہا، تو میں نے کہا: کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تکبیر اور قرات کے درمیان خاموش رہتے ہو، تو آپ کیا کہتے ہو، آپ نے کہا: میں کہتا ہوں: اے اللہ! تو میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسا کہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کر دی، اے اللہ مجھے گناہوں سے صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا گندگی سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، اولے اور برف سے دھل دے۔

(بخاری: اذان: ۷۴۳، مسلم: المساجد ومواضع الصلوۃ: ۵۹۸)

## رکوع اور سجدوں میں دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ  
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

نبی ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں اکثر کہا کرتے تھے: اے اللہ! تو پاک ہے اور تمام تعریف تیرے لئے ہے اے اللہ مجھے بخش دے، گویا کہ آپ قرآن کی تاویل کر رہے ہوں۔

(بخاری: اذان: ۸۱۷، مسلم: الصلاۃ: ۳۸۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

بندہ اپنے رب سے جس حال میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے جب کہ وہ سجدے میں ہوتا ہے، تو تم اس میں دعا زیادہ کرو۔

(مسلم: الصلاۃ: ۲۸۴؛ ابوداؤد: فضائل اللہ عنہ)

## دونوں سجدوں کے درمیان دعا

وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اللہ کے رسول ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان کہا کرتے تھے ”اے میرے رب مجھے بخش دے“ ”اے میرے رب مجھے بخش دے“۔

(نسائی: الطہقین: الدعاء بین السجدتين)

## قیام میں قرات کے درمیان دعا کی جائے

حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ  
فَافْتَحَ الْبَقْرَةَ فَقُلْتُ يَرْكُعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضَى  
فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى

فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا  
يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ  
وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ  
ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ  
ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ  
ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ  
ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى  
فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ

میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی، تو آپ نے سورہ بقرہ شرع کی تو میں نے کہا کہ شاید کہ آپ سو آیت پر رکوع کریں گے پھر اس سے بڑھ گئے، تو میں نے کہا کہ اسے ایک ہی رکعت میں ختم کریں گے تو اس سے بھی بڑھ گئے تو میں نے کہا: اب رکوع کریں گے پھر سورہ نساء شروع کر دی تو اسے پڑھا پھر آل عمران شروع کر دی اور اسے پڑھا، آپ ٹھہر کر پڑھ رہے تھے اور جب ایسی آیت سے گزرتے جس میں تسبیح ہوتی تو تسبیح کہتے، اور جب ایسی آیت سے گزرتے جس میں کوئی سوال ہوتا تو مانگتے، اور جب ایسی آیت سے گزرتے تو جس میں تعوذ ہوتا تو (اللہ کی) پناہ مانگتے تو آپ کا رکوع آپ کے قیام کے برابر تھا، پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر رکوع کی مقدار کے بقدر کھڑے رہے پھر سجدہ کیا اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا تو آپ کا سجدہ آپ کے قیام کے برابر تھا۔

(مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرھا: ۷۷۲)

تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کے بعد دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللَّهِ وَالنَّشَاءِ عَلَيْهِ  
ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَذْغُ بَعْدَ بِمَا شَاءَ  
جب تم میں کا کوئی نماز پڑھے تو اللہ کی تعریف سے شروع کرے اور اس پر ثناء بھیجے پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، حاکم، بیہقی، فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۲۸)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَذْغُ بِأَرْبَعٍ ثُمَّ لِيَذْغُ بَعْدَ بِمَا شَاءَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ .

جب تم میں کا کوئی اپنی نماز سے ارغ ہو جائے تو چار چیزوں کی دعا کرے اور پھر اس کے بعد جو دعا چاہے دعا کرے: اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ترمذی، نسائی، حاکم، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۱۷۳)

## فصل: نماز کے بعد دعا کرنا

علی بن ابی طالبؓ بیان کرتے ہیں کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ  
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

نبی ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو کہتے ”اے اللہ! جو گناہ میں نے پہلے کئے اور جو کروں گا اور جو میں نے پوشیدہ طور سے کئے اور جو میں نے کھلے طور سے کیا اور جو میں نے فضول خرچ کیا انھیں بخش دے اور تو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو ہی پہلے ہے اور تو ہی آخر ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔“  
(ابوداؤد: صحیح ابی داؤد: ۱۳۳۶)

## بارش کے وقت دعا کی جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ثَنَانٍ مَا تَرَدَّدَانِ: الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّدَاءِ، وَتَحْتَ الْمَطَرِ

دو وقت کی دعا روئیں کی جاتی: اذان کے وقت کی گئی دعا، اور بارش کے نیچے کی جانے والی دعا  
(حاکم: بصل بن سعد رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۳۰۷۸)

## مصیبت کے وقت کی دعا

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

ثَنَانٍ لَا تَرَدَّدَانِ أَوْ قَلَّمَا تَرَدَّدَانِ

الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

دو دعا روئیں کی جاتی یا بہت ہی کم رد کی جاتی ہے: اذان کے وقت کی دعا، اور جس وقت بعض، بعض سے لڑائی کرے  
(ابوداؤد، ابن حبان، حاکم: بصل بن سعد رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۳۰۷۹)

## جمعہ کے دن دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ

بلاشبہ جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ کوئی مسلم اس کی موافقت نہیں کرتا اور اللہ سے اس میں بھلائی چاہتا ہے مگر اللہ اسے وہ عطا کر دیتا ہے، اور کہا کہ وہ بہت ہی ہلکی گھڑی ہوتی ہے۔  
(مسلم: ۸۵۲، بخاری: الجمعة: ۲۳۵، ابوداؤد: صحیح ابی داؤد: ۱۳۳۶)

## عرفہ کے دن دعا کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُ الدُّعَاءِ يَوْمَ عَرَفَةَ

سب سے بہترین دعا عرفہ کے روز دعا کرنا ہے۔

(ترمذی: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۳۲۷۴)

## میت کے حاضری کے وقت دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ

جب تم میت کے سامنے حاضر ہوؤ تو بہترین بات کہو اس لئے کہ فرشتے جو کچھ تم کہتے ہو اس پر آمین کہتے ہیں۔

(احمد، سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم: ام سلمہ رضی اللہ عنہا) (صحیح الجامع: ۴۹۱: صحیح)

## لیلۃ القدر میں دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَى لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا ؟

قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ غَفُورٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر کی رات ہے تو میں اس میں کیا کہوں؟ کہا کہ تم کہو: اے اللہ! بیشک تو معاف کرنے

والا اور کریم ہے تو معافی کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف کر دے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، حاکم: عائشہ رضی اللہ عنہا) (صحیح الجامع: ۴۴۲۳: صحیح)

## وہ اشخاص جن کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں

### مظلوم

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

نبی ﷺ نے معاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا: کہ تم مظلوم کی بددعا سے بچنا اس لئے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(بخاری: المظالم والغصب: ۲۴۳۸؛ مسلم: الايمان: ۱۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ؛ فَإِنَّهَا تَحْمِلُ عَلَى الْغَمَامِ،

يَقُولُ اللَّهُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

تم مظلوم کی بددعا سے بچو، اس لئے کہ اسے بدلیوں پر اٹھالیا جاتا ہے، اور اللہ کہتا ہے: میری عزت اور جلال کی قسم میں ضرور بضرورتیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد ہی۔

(طبرانی: المعجم: ۱۱۷۰: حسن: صحیح الجامع: ۱۱۷۰)

## مسافر، والد اور روزے دار کی دعاء

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ: دَعْوَةُ الصَّائِمِ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

تین لوگوں کی دعا قبول کی جاتی ہے: روزے دار کی دعا، مظلوم کی دعا، اور مسافر کی دعا۔  
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَا تُرَدُّ: دَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ، وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

تین لوگوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: والد کی دعا اپنی اولاد کے لئے، روزے دار اور مسافر کی دعا۔  
(ابو الحسن بن مہر دیہی الثلائیات، الضیاء: انس رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۳۰۳۲)

غزوہ کرنے والے، حاجی اور عمرہ کرنے والے کی دعاء

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْعَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَقَدْ لَلَّهِ:

دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ، وَسَلُّوهُ فَأَعْطَاهُمْ

اللہ کے راستے میں غزوہ کرنے والا، اور حاجی اور عمرہ کرنے والا یہ اللہ کے گروہ ہیں: یہ دعا کرتے ہیں تو انھیں قبول کیا جاتا ہے، اور اس سے مانگتے ہیں تو انھیں عطا کیا جاتا ہے۔  
(ابن ماجہ، ابن حبان: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۴۱۷۱)

ایک بھائی کا اپنے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے دعا کرنا

رسول ﷺ نے فرمایا:

دُعَاءُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مُسْتَجَابٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ .

عِنْدَ رَأْسِهِ مَلِكٌ مُوَكَّلٌ بِهِ

كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلِكُ: آمِينَ، وَلَكَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

اپنے بھائی کے لئے ایک مسلم آدمی کی پیٹھ پیچھے دعا کرنے والی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ سپرد کر دیا جاتا ہے جب وہ اپنے بھائی کے لئے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو فرشتہ آمین کہتا ہے: اور کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اسی کے مثل ہو۔

(مسلم: الذکر والدعاء، التوبہ والاستغفار: ۳۳-۲۷: ابوالدرداء)